

## جناب پیوش گوئل کے برلن، لیپزگ اور میونخ دورے کی جھلکیاں

Posted On: 02 JUN 2017 6:46PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 جون / بجلی، کوئلہ، نئی اور قابل تجدید توانائی اور کانکنی کے وزیر مملکت (آزادہ چارج) جناب پیوش گوئل 29 مئی سے یکم جون 2017 تک برلن، لیپزگ اور میونخ کے دورے پر تھے۔ اس دوران وزیر موصوف نے متعدد باہمی امور اور تجارتی امور کی میٹنگوں میں شرکت کی۔

اپنے دورے کے آغاز میں جناب پیوش گوئل نے سب سے پہلے جرمن ڈیولپمنٹ ایجنسی جی آئی زیڈ-گز (گیسل شافٹ فرانٹرنیشنل زوسامیزنبیٹ) کے نائب چیرمین ڈاکٹر کرسٹوف بیئر سے ملاقات کی۔ ایجنسی نے تکنیکی مشوروں اور صلاحیت کے فروغ کے ذریعہ جرمن ڈیولپمنٹ بینک کے ایف ڈبلیو کی ستائش کی۔

جناب گوئل نے اجاگر کیا کہ کس طرح ہندستان نے ہائیڈرو اور نیوکلیائی توانائی سمیت 100 جی ڈبلیو سے زیادہ صلاحیت کی سبز توانائی کو فروغ دیا ہے اور اپنی شمسی توانائی میں اضافے کو 2014 کے مقابلے میں تقریباً 5 گنا زیادہ کر دیا ہے۔ وزیر موصوف نے جرمن طرفین کو بتایا کہ ہندستان نے کس طرح سستی اور قابل تجدید کو یقینی بنانے کے لئے نیلامی میں زبردست کامیابی حاصل کی ہے اور جرمن میں بھی اس طریقہ کار کو اپنا کر فیڈ ان ٹیرف (ایف ٹی آئی) کو دور کر سکتا ہے۔

130 سے زائد دنیا کے ممالک میں گز (ی آئی زیڈ) کی عالمی موجودگی کے بارے میں انہوں نے ای ای ایس ایل کے ساتھ شراکت داری کی تجویز پیش کی جو دنیا بھر میں بجلی کے تحفظ اور تقسیم میں مدد کر سکتا ہے۔ وزیر موصوف نے صلاحیت میں اضافہ کے لئے بجلی کی اچھی مصنوعات اور صلاحیت کے موقع تلاش کر سکتا ہے اور ان کا استعمال وہ جرمنی کی شمسی دباؤ والی کمپنیوں میں بہتر تکنیکی صلاحیت دستیاب کرانے، ای ای ایف گرڈ نظام سبز انرجی کوری ڈور (راہ داری) اور طویل مدتی فنڈنگ نظام کے لئے کر سکتا ہے۔

وزیراعظم ہند جناب نریندر مودی نے 'میک ان انڈیا' متل اسٹینڈ (ایم آئی آئی ایم) کے سلسلہ میں جناب گوئل نے کچھ جرمنی کی کمپنیوں سے ملاقات کی جو 'میک ان انڈیا' کا یا تو کام کر رہی ہیں یا اس کے لئے مواقع تلاش کر رہی ہیں۔ برلن اور میونخ میں اپنی میٹنگ کے دوران جناب گوئل نے روشنی ڈالی کہ کس طرح جرمنی کی اختراعی کمپنیاں میک ان انڈیا اور میک فار دی ورلڈ کے لئے فائدہ مند ہو سکتی ہے اور مینوفیکچرنگ کو کم کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔

ان کمپنیوں میں اختراعی فرمیں جیسے بائیوفیولز (چاول کی بھوسی سے پیدا شدہ آلودگی کے حل کے لئے موقع تلاش کر رہی ہیں۔ تعمیراتی سازو سامان چوپاور پلانٹ پر سلفر کے استعمال (درآمد سے متعلق صلاحیت میں اہم کمی اور آلودگی پر قابو پانے والے آلات) بیٹری اسٹوریج، ساحل سے دور بادی (ہوا) توانائی اور بار بار فلکچویشن کو سیورٹ کرنے کے لئے تھرمل پاور پلانٹ کی لچک میں اضافہ کرنے اور قابل تجدید توانائی میں اضافہ کرنے والی کمپنیاں شامل ہیں۔

جرمنی اور ہندوستانی کمپنیوں کے درمیان بہتر تبادلہ خیال اور باہمی مذاکرات کے لئے جناب گوئل نے بین الاقوامی شمسی ناد (آئی ایس اے) سکریٹریٹ کو صنعتی ایسوسی ایشنوں جیسے سی آئی آئی ایف سی سی آئی وغیرہ کے ساتھ مل کر ماہانہ میٹنگ کرنے کی تجویز پیش کی ان کی میٹنگوں میں ہندستان اور جرمنی کی بشمول مالی فرمیں شامل ہوں گی۔ بتدریج آئی ایس اے ایس ماڈل کو اپنے تمام رکن ممالک میں لے جاسکتی ہے۔

جرمن فیڈرل کی ماحولیات، قدرت کے تحفظ، تعمیر اور نیوکلیائی سلامتی کی وزیر (بی ایم بی یو) ڈاکٹر باربرا ہنڈرک اور ان کے افسران کے ساتھ تفصیلی ملاقات میں جناب گوئل نے بتایا کہ ہندستان نے کس طرح جناب نریندر مودی کی قیادت میں قابل تجدید توانائی کے فروغ کے لئے کوششیں کی اور اپنے پیرس معاہدے پر عہد بستگی پر عمل کیا ہے خواہ دوسرے کچھ بھی کریں۔

مذکورہ میٹنگ میں ڈاکٹر ہنڈرک نے کہا کہ ہندستان نے اپنے پیرس معاہدے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے مستحکم / پائیدار طرز زندگی کی قیادت کی ہے۔ دونوں وزرائے نے سستی قابل تجدید توانائی کے ذریعہ سبز تر سیارہ بنانے پر اتفاق کیا۔ جناب گوئل نے جرمنی کو آر ای سرمایہ 2017 میں مدعو کیا۔

زگ میں جناب گوئل نے الیکٹرانک گاڑی (ای وی) چارجنگ انفراسٹرکچر جس میں پبلک فاسٹ چارجرز، نارمل چارجرز (گھر پر) اور سی سی ٹی وی کے وائی فائی کے ساتھ کثیر جہتی اسٹریٹ پول چارجز کا مطالعہ کیا۔

لیپزگ میں یہ سٹی یوٹیلٹی ای وی مالکوں کو مفت بجلی فراہم کرتی ہے۔ یہ اختراعی ماڈل ٹیسلاموٹرس کے ذریعہ بھی استعمال کیا جا رہا ہے اور ہندستان میں اضافی بجلی کے حصول میں کارکر ہوگا۔ اس کے علاوہ وزیر موصوف جناب پیوش گوئل نے یورپ کے فران ہوفرانسٹی ٹیوٹ کے سینئر انتظامیہ سے ملاقات کی اور باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ کمپنی یورپ کی سب سے بڑا تحقیق و ترقی ادارہ ہے اور لیپزگ کی یوٹیلٹی کی سی ای او بھی ہے۔ جناب گوئل نے مذکورہ کمپنی کو آئی ٹی بی ایچ یو کے ساتھ اشتراک میں ممبئی اور چنئی میں ای وی ریسرچ کے لئے سینٹر کے قیام کے لئے ہندستان میں مدعو کیا جو بڑے پیداواری چارج اسٹیشنوں کے قیام میں مدد کریں گے۔

جناب گوئل نے اپنے دورے کے دوران لیپزگ کے نزدیک بی ایم ڈبلیو کے الیکٹرانک وھیکل مینوفیکچرنگ یونٹ کا بھی دورہ کیا جو اپنے ای وی سیریز کے آئی تین اور آئی 8 گاڑیاں بناتے ہیں۔

وزیر موصوف نے انٹرسولر نمائش میں بھی شرکت کی جو دنیا کی سب سے بڑی شمسی صنعت ہے۔ اس موقع پر مجمع سے اپنے خطاب میں جناب گوئل نے ہندستان کی عہد بستگی کو دہراتے ہوئے کہا کہ جناب نریندر مودی کی قیادت میں تبدیلی آب و ہوا کے اثرات سے سپارہ کو محفوظ رکھنے کے لئے ہندستان نے متعدد اقدام کئے ہیں اور مستقبل میں قابل تجدید اور سبز توانائی کا استعمال کیا جائے گا اور بجلی پر کم سے کم زور رہے گا۔

آخر میں جناب گوئل نے کہا کہ جس طرح میونخ میں 2025 تک قابل تجدید توانائی کے 100 فی صد استعمال کا ہدف رکھا گیا ہے اسی طرح قدیم شہر وارانسی کو بھی اسی طرز پر 2025 تک قابل تجدید توانائی کے استعمال کا ہدف طے کیا گیا ہے۔

\*\*\*\*\*

م ن ش ت ج

Uno 2547

(Release ID: 1491666) Visitor Counter : 2

